
176

آیات نمبر 81 تا 89 میں غزوہ تبوک میں جہاد سے راہ فرار اختیار کرنے والے منافقین کو سخت وعید۔ رسول اللہ کو ہدایت کہ آئندہ نہ انہیں کبھی اپنے ساتھ جہاد پر لے جائیں اور نہ ان کے جنازے کی نماز پڑھیں۔ جن لوگوں نے خلوص کے ساتھ اپنے جان ومال سے جہاد کیا ان کے لئے جنت کا وعدہ۔

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ كَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ؕ رسول اللہ (ﷺ) کے جنگ کے لئے تشریف لے جانے کے بعد پیچھے رہ جانے والے لوگ اپنے بیٹھ رہنے پر بہت خوش ہوئے تھے اور انہوں نے اس بات کو پسند نہ کیا کہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرتے اور کہنے لگے کہ ایسی سخت گرمی میں مت نکلو قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ انہیں بتا دیجئے کہ جہنم کی آگ اس گرمی سے بہت زیادہ گرم ہے، کیا خوب ہوتا کہ وہ اس بات کو سمجھ لیتے ان آیات کا پس منظر غزوہ تبوک ہی ہے

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّ لْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨١﴾ سو اب یہ دنیا میں تھوڑے دن ہنس لیں پھر اپنے ان اعمال کے بدلے انہیں آخرت میں بہت رونا ہو گا ﴿٨٢﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّ لَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ؕ پھر اگر اللہ آپ کو دوبارہ کبھی ان منافقین کے کسی گروہ کی طرف لے جائے اور وہ آپ سے جہاد میں نکلنے کی اجازت طلب کریں تو آپ اُس وقت اِن سے کہہ دیں کہ اب تم

میرے ساتھ کبھی نہیں جاسکتے اور نہ ہی میرے ساتھ مل کر کسی دشمن سے لڑنے کی
اجازت ہے اِنَّكُمۡ رَضِيۡتُمۡ بِالۡقُعُوۡدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقۡعُدُوۡا مَعَ الۡخٰلِفِيۡنَ
کیونکہ تم نے پہلی دفعہ پیچھے بیٹھ جانے کو پسند کیا تھا تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے
ساتھ ہی بیٹھے رہو ﴿٨٣﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمۡ عَلٰى
قَبۡرِهٖ ط اور اے پیغمبر (ﷺ)! آئندہ ان منافقین میں سے جب کوئی مر جائے تو
کبھی اس کے جنازے کی نماز نہ پڑھیں اور نہ اس کی قبر پر جاکر کھڑے ہوں اِنَّهُمۡ
كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَمَاتُوۡا وَهُمۡ فٰسِقُوۡنَ یقیناً انہوں نے اللہ اور اس
کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے اور وہ حالت کفر ہی میں مرے ہیں ﴿٨٤﴾ وَلَا
تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ وَاَوۡلَادُهُمۡ ط اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان کے مال و
دولت اور کثرت اولاد کو دیکھ کر تعجب نہ کریں اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّعَذِّبَهُمۡ
بِهَا فِى الدُّنۡيَا وَتَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ اللہ کا مقصد ہی یہ ہے کہ
دنیا کی زندگی میں ان ہی چیزوں کے ذریعہ انہیں عذاب میں مبتلا رکھے اور بالآخر ان کی
جان کفر ہی کی حالت میں نکلے ﴿٨٥﴾ وَاِذَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَ
جَاهِدُوۡا مَعَ رَسُوۡلِهِ اسۡتَاۡذَنَكَ اُولُوا الطَّوۡلِ مِنۡهُمۡ وَقَالُوۡا ذَرۡنَا نَكُنۡ
مَّعَ الۡقٰعِدِيۡنَ اور جب کوئی ایسی سورت نازل ہوتی ہے جس میں حکم ہوتا ہے کہ
اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ مل کر جہاد کرو تو ان منافقین میں سے
صاحب ثروت اور خوشحال لوگ آپ سے رخصت طلب کرنے لگتے ہیں اور کہتے ہیں
کہ ہمیں تو چھوڑ دیجئے کہ ہم پیچھے بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ہی گھروں میں رہ جائیں

٨٦ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَ طُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ انہوں نے پیچھے رہ جانے والی عورتوں کے ساتھ رہ جانا پسند کیا، سو ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے تو اب یہ کچھ سمجھتے ہی نہیں ٨٧ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ لیکن رسول (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے سب نے اپنے مال اور جان سے جہاد کیا وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے دنیا و آخرت میں ہر قسم کی بھلائیاں ہیں اور یہی لوگ اپنے مقصد میں کامیاب ہونے والے ہیں ٨٨ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اللہ نے ان کے لیے ایسے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں یہ لوگ ہمیشہ ان ہی باغوں میں رہیں گے ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ دراصل ان نعمتوں کا حصول بہت ہی بڑی کامیابی ہے ٨٩ ع رکوع [١١]